اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

الحمدللہ والمنۃ کہ رسالہ نافعہ مفیدہ مشتمل بر قواعد نحو مع طریقۂ تعلیم

تسہیل النحو

یعنی

نحو میر

مع طریقہ تعلیم

مصنفہ : مولانا عبداللہ گنگوہیؒ

جس میں "نحو میر" کی ہر فصل کے ساتھ ایسے سوالات لکھ دئیے گئے ہیں کہ اگر طلبہ کو ان کی مشق کرائی جائے تو صرف اسی کتاب کے پڑھنے سے نحو کے مسائل بسہولت از بر ہو جائیں گے، اور مبتدی کو عربی عبارت کے ابتدائی جملوں کے لکھنے اور بولنے پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری قدرت حاصل ہو جائیگی

قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

امّا بعد اس زمانہ میں باوجود تمام کتبِ درسیہ کی تحصیل کے طلبہ کی استعداد اچھی نہیں ہوتی، حتیٰ کہ بعض فارغ التحصیل تو (عربی) عبارت بھی صحیح نہیں پڑھتے۔ اس کا بڑا سبب صرف ونحو میں محنت نہ کرنا ہے، نیز یہ کہ جو قواعد صرف ونحو کے وہ پڑھتے ہیں، اُن کا اجراء امثلہ کے ساتھ ساتھ نہیں ہوتا۔ اور مشق کی بڑی کمی ہوتی ہے۔ بس طوطے کی طرح "نحو میر" اور "صرفِ میر" یاد کرادی جاتی ہے۔

(ان باتوں کا لحاظ کرکے) بندہ نے "نحو میر" جو کہ کتب درسیہ میں نحو کی اول کتاب ہے اُس پر امثلۂ مشقیہ بڑھائی ہیں، نیز خود بھی (دورانِ تدریس) بارہا تجربہ کیا ہے کہ قواعد کی مشق امثلہ سے کرانے میں (طلبہ کی) استعداد خوب بڑھتی ہے۔ اور یہ امر محتاجِ دلیل بھی نہیں ہے، خود ظاہر ہے۔

حضرات اساتذۂ کرام سے التجا ہے کہ اس نحوِ میر میں درس دیں، اور معلم کو مندرجہ ذیل چند امور کی ہدایت فرمادیں:

(۱) طالب علم کو نحوِ میر کے قواعد اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ (وہ اس طرح کہ) ایک بار سمجھا کر پھر طالب علم سے سُنیں کہ کیا سمجھے ہو، اور ایک دو مثال کی ترکیب خود کرادیں۔

(۲) امثلۂ مشقیہ میں جو (الفاظ و) لغات ایسے ہوں جن کو طلبہ نہ جانتے ہوں اُن کے معنے پہلے بتادیں، اور اگر وہ صیغہ ہو تو صرف مصدر کے معنی بتادیں۔

(۳) اگر کوئی قاعدہ ان مثالوں کے متعلق ایسا ہو کہ اب تک وہ سبقاً سبقاً نہ پڑھا ہو تو اُس کو مختصر طور سے پہلے بتادیں۔

(۴) ہر مثال کی ترکیب اور ترجمہ طلبہ سے ہی کرائیں، خود ان کی مدد بالکل نہ کریں اور قواعد سے جواب طلب کریں۔

(۵) ان مثالوں کے علاوہ اور مثالیں اس قدر کاغذ پر لکھوا کر اُن کی ترکیب و ترجمہ کرائیں کہ اطمینانِ کلی ہوجائے کہ یہ قاعدہ اب طالبِ علم کی سمجھ میں آگیا ہے۔

واللہ الموفق والمُعین

راقم

محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی ۴ جمادی الثانیہ ۱۳۳۷ھ ہجری نبوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ بداں اَرْشَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی کہ ایں مختصرے ست مضبوط در علم نحو کہ مبتدی را بعد از حفظ مفردات لغت و معرفت اشتقاق و ضبط مہمات تصریف بآسانی بکیفیت ترکیب راہ نماید و بزودی در معرفت اعراب و بناء و سواد خواندن توانائی دہد بِتَوْفِیْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَعَوْنِہٖ

فصل بدانکہ لفظ مستعمل در سخن عرب بر دو قسم ست مفرد و مرکب۔ مفرد لفظے باشد تنہا کہ دلالت کند بر یک معنے و آں را کلمہ گویند و کلمہ بر سہ قسم است اسم چوں رَجُلٌ و فعل چوں ضَرَبَ و حرف چوں ھَلْ چنانکہ در تصریف معلوم شدہ است اما مرکب لفظے باشد کہ از دو کلمہ یا بیشتر حاصل شدہ باشد و مرکب بر دو گونہ است مفید و غیر مفید مفید آنست کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طلبے معلوم شود و آں را جملہ گویند و کلام نیز پس جملہ بر دو قسم ست خبریہ و انشائیہ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فَرَسٌ۔ ضَرَبَ۔ قَدْ۔ ضَرَبَ زَیْدٌ۔ غُلَامُ زَیْدٍ۔ بَقَرٌ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ غَنَمٌ۔ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ عَمْرٌو قَاعِدٌ۔ مَاءُ الْبِئْرِ۔ صَلٰوۃُ الظُّھْرِ۔ مَکَّةَ۔ مَدِیْنَةٌ۔ بَعْلَبَکَّ۔ حَجُّ الْبَیْتِ۔ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

فصل بدانکہ جملہ خبریہ آنست کہ قائلش را بصدق و کذب صفت تواں کرد و آں بر دو نوع ست اوّل آنکہ جزو اولش اسم باشد و آں را جملہ اسمیہ گویند چوں زَیْدٌ عَالِمٌ یعنی زید دانا است جزو اولش مسند الیہ است و آں را مبتدا گویند و جزو دوم مسند است۔ و آں را خبر گویند دوم آنکہ جزو

اولش فعل باشد وآں را جملہ فعلیہ گویند چوں ضَرَبَ زَیْدٌ بزد زید جزو اولش مسند وآں را فعل گویند وجزو دوم مسند الیہ است وآں را فاعل گویند وبدانکہ مسند حکم ست ومسند الیہ آنچہ برو حکم کنند واسم مسند ومسند الیہ تواند بود وفعل مسند باشد ومسند الیہ نتواں بود وحرف نہ مسند باشد نہ مسند الیہ۔

سوالات

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون مسند ہے اور کون مسند الیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھدو۔

اِسْتَغْفَرَ زَیْدٌ۔ اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ۔ اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ۔ اَلصَّلٰوةُ حَاضِرَةٌ۔ اَلْمَاءُ بَارِدٌ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ۔ اِحْمَرَّتْ هِنْدٌ۔ اَلْحَجُّ فَرِيْضَةٌ۔ اَلصَّوْمُ فَرْضٌ۔ اَلْقِيَامَةُ اٰتِيَةٌ۔ اَلْجَنَّةُ حَقٌّ۔ اَلنَّارُ حَقٌّ۔ اَلصِّرَاطُ حَقٌّ۔ اَلْمِيْزَانُ حَقٌّ۔ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ۔ اَلرَّبُّ غَفُوْرٌ۔ اِسْتَغْلَقَ بَكْرٌ۔ اِخْضَرَّتِ الْاَرْضُ۔ اَسْلَمَ خَالِدٌ۔ ذَهَبَ بَكْرٌ۔ صَدَّقَ عَمْرٌو۔ اِمْلَوْلَحَ الْمَاءُ۔ زَيْدٌ دَاعٍ۔ صَامَ مَحْمُوْدٌ۔ صَلّٰى حَامِدٌ۔ حَجَّ حَمِيْدٌ۔ بَعْثَرَ عَمْرٌو۔ اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ۔ سَمِعَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ۔

بدانکہ جملہ انشائیہ آنست کہ قائلش را بصدق وکذب صفت نتواں کرد وآں را بر چند قسم ست امر چوں اِضْرِبْ ونہی چوں لَا تَضْرِبْ۔ واستفہام چوں هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ وتمنی چوں لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ وترجی چوں لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ۔ وعقود چوں بِعْتُ و اِشْتَرَيْتُ ونداء چوں يَا اَللّٰهُ وعرض چوں اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا۔ وقسم چوں وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا وتعجب چوں مَا اَحْسَنَهٗ وَ اَحْسِنْ بِهٖ۔

تعریفات ذیل کو خوب یاد کرو

امر وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے اِضْرِبْ نہی وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہو جیسے لَا تَضْرِبْ۔ استفہام

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس سے کسی واقعہ گذرے ہوئے یا موجود یا آئندہ سے سوال ہو اور اوسمیں حرف استفہام آوے جیسے ہَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ اور اَزَیْدٌ قَائِمٌ اور اَتَضْرِبُ زَیْدًا تمنی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کی آرزو سمجھی جاوے جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ (کاش زید حاضر ہوتا) ترجی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کے اُمید معلوم ہو جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (شاید عمرو غائب ہے) عقود وہ جملہ انشائیہ ہے جو کسی معاملہ کے مثلاً خرید فروخت کے ایجاد کرنے کے واسطے بولا جاوے جیسے بیچنے والا بیچنے کے وقت کہے بِعْتُ (فروخت کیا میں نے) اور خریدنے والا خریدنے کے وقت کہے اِشْتَرَیْتُ (خریدا میں نے) ندا وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کیا جاوے اور حرف ندا سے شروع ہو جیسے یَا زَیْدُ (اے زید) عرض وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی کو کسی کام پر انگیختہ کیا جاوے اور اُبھارا جاوے جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا (کیا نہیں آتا ہے تو ہمارے پاس) قسم وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر قسم کھاویں جیسے وَاللّٰہِ (قسم اللہ کی) تعجب وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر تعجب ظاہر کریں جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ - (کیا ہی حسین ہے وہ)-

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے
اَسْلِمُوْا - اٰمَنُوْا - لَا تَکْفُرُوْا - بَشِّرْ - لَیْتَ زَیْدًا عَالِمٌ - حَمِدَ بَکْرٌ - اَتَقْتُلُوْنَ - اٰمَنَّا - اَبْصِرْ بِهٖ - مَا اَجْمَلَ زَیْدًا - اَلَا تُکْرِمُ زَیْدًا - لَا تَقُوْلُوْا - لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ - اَزَیْدٌ قَاعِدٌ - نَکَحْتُ - لَعَلَّ بَکْرًا نَائِمٌ - مَنْ جَاءَ مَنْ اَبُوْكَ - کَبِّرْ -

فصل بدانکہ مرکب غیر مفید آنست کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طلبے حاصل نشود و آں بر سہ قسم ست - اوّل مرکب اضافی چوں غُلَامُ زَیْدٍ جزو اوّل را مضاف گویند و جزو دوم را مضاف الیہ و مضاف الیہ ہمیشہ مجرور باشد دوم مرکب بنائی و آں آنست کہ دو اسم را یکے کردہ باشند و اسم دوم متضمن حرفے باشد چوں اَحَدَ عَشَرَ تا تِسْعَةَ عَشَرَ کہ

دراصل اَحَدٌ وعَشَرٌ و تِسْعَةٌ وعَشَرٌ بودہ است واو را حذف کردہ ہر دو اسم رایکے کردند و ہر دو جزو مبنی باشد بر فتح اِلّا اِثْنَا عَشَرَ کہ جزو اول معرب است سوم مرکب منع صرف واو آنست کہ دو اسم رایکے کردہ باشند و اسم دوم متضمن حرفے نباشد چوں بَعْلَبَكُّ و حَضْرَمَوْتُ کہ جزو اول مبنی باشد بر فتح بر مذہب اکثر علماء و جزو دوم معرب بدانکہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ باشد چوں غُلَامُ زَيْدٍ قَائِمٌ و عِنْدِي اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا و جَاءَ بَعْلَبَكُّ۔

سوالات

ذیل[1] کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ۔ اور ہر[2] مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات[3] اضافیہ میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانو

رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ دِيْنُ اللّٰهِ۔ بَيْتُ اللّٰهِ۔ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ صَلٰوةُ اللَّيْلِ۔ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ۔ مَاءُ الْبِئْرِ۔ سَاكِنُ الْبَيْتِ۔ مَعْدِيْ كَرِبَ۔ حَضْرَمَوْتُ۔ اَبُوْ حَارِثٍ۔ اَبُو الْقَاسِمِ۔ دَارُ زَيْدٍ۔ رُوْحُ الْاِنْسَانِ۔ وَرَقُ الشَّجَرِ۔ مَاءُ الْوُضُوْءِ۔ ثَوْبُ بَكْرٍ۔ اَخُوْ عَمْرٍو۔ جَارُ اللّٰهِ۔

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر و جملہ ہے انکی ترکیب و ترجمہ کرو

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ۔ صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ۔ اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ۔ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ۔ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ۔ صَلّٰى غُلَامُ بَكْرٍ۔ جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ۔ جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ۔ اَدَاءُ الزَّكٰوةِ بَرَكَةُ الْمَالِ۔ عِنْدِيْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا۔ اِخْضَرَّ وَرَقُ ثَوْبِ بَكْرٍ۔ مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ۔ لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلَةٌ۔ دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَةٌ۔ اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ۔ اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ۔ اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ۔ اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو۔ صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ۔ تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ۔

فصل بدانکہ ہیچ جملہ کمتر از دو کلمہ نباشد لفظاً چوں ضَرَبَ زَيْدٌ و زَيْدٌ قَائِمٌ یا تقدیراً چوں اِضْرِبْ کہ اَنْتَ در وے مستتر است و از یں بیشتر باشد و بیشتر را حدّے نیست بدانکہ چوں

کلمات جملہ بسیار باشد اسم وفعل وحرف را بایکدگر تمیز باید کردن ونظر نمودن کہ معرب ست یا مبنی وعامل ست یا معمول وباید دانستن کہ تعلق کلمات بایکدگر چگونہ است تا مسند ومسند الیہ پیدا گردد ومعنے جملہ بتحقیق معلوم شود۔

فصل بداں کہ علامت اسم آن ست کہ الف ولام یا حرف جر در اولش باشد چوں اَلْحَمْدُ و بِزَیْدٍ یا تنوین در آخرش باشد چوں زَیْدٌ یا مسند الیہ باشد چوں زَیْدٌ قَائِمٌ یا مضاف باشد چوں غُلَامُ زَیْدٍ یا مصغر باشد چوں قُرَیْشٌ یا منسوب باشد چوں بَغْدَادِیٌّ یا مثنی باشد چوں رَجُلَانِ یا مجموع باشد چوں رِجَالٌ یا موصوف باشد چوں جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ یا تائے متحرک بدو پیوند چوں ضَارِبَۃٌ وعلامت فعل آنست کہ قَدْ در اولش باشد چوں قَدْ ضَرَبَ یا سین باشد چوں سَیَضْرِبُ یا سَوْفَ باشد چوں سَوْفَ یَضْرِبُ یا حرف جزم بود چوں لَمْ یَضْرِبْ یا ضمیر مرفوع متصل بدو پیوند د چوں ضَرَبْتُ یا تائے ساکن چوں ضَرَبَتْ یا امر باشد چوں اِضْرِبْ یا نہی باشد چوں لَا تَضْرِبْ وعلامت حرف آن ست کہ ہیچ علامتے از علامات اسم وفعل درو نبود۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچانکر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اوس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تمنے پہچانا ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ اَلْجَنَّۃُ۔ اَلصِّرَاطُ۔ کُوِّرَتْ۔ عَلٰی۔ سَمِعْتَ۔ دَخَلْتُ۔ سَاحِرَانِ سَوْفَ یَکُوْنُ۔ سَیَکُوْنُ۔ لَا تَنْفَطِرْ۔ مَا۔ رُجَیْلٌ۔ بَلْخِیٌّ۔ مَسَاجِدُ۔ مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ۔ مَکِّیٌّ۔ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ لِلّٰہِ۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ تَوْبَۃٌ۔ شَاھِدَۃٌ۔ قَدْ سَمِعَ۔

فصل بدانکہ جملہ کلمات عرب بر دو قسم است معرب ومبنی معرب آنست کہ آخرش باختلاف عوامل مختلف شود چوں زَیْدٌ و جَاءَنِیْ زَیْدٌ و رَاَیْتُ زَیْدًا و مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

جاءَ عامل ست و زید معرب ست و ضمہ اعراب و دال محل اعراب و مبنی آنست کہ آخرش باختلاف عوامل مختلف نشود چوں ھٰؤُلَاءِ کہ در حالت رفع و نصب و جر یکسان ست۔

فصل بدانکہ جملہ حروف مبنی ست و از افعال فعل ماضی و امر حاضر معروف و فعل مضارع با نونہائے جمع مونث و با نونہائے تاکید نیز مبنی ست۔ بدانکہ اسم غیر متمکن مبنی ست و اما اسم متمکن معرب بشرطآنکہ در ترکیب واقع شود و فعل مضارع معرب ست بشرطآنکہ در ترکیب واقع شود و فعل مضارع معرب ست بشرطآنکہ از نونہائے جمع مونث و نون تاکید خالی باشد پس در کلام عرب بیش ازیں دو قسم معرب نیست باقی ہمہ مبنی ست و اسم غیر متمکن اسمے ست کہ با مبنی اصل مشابہت دارد و مبنی اصل سہ چیز ست فعل ماضی و امر حاضر معروف و جملہ حروف و اسم متمکن اسمیست کہ با مبنی اصل مشابہ نباشد۔

سوالات

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب ہے کون مبنی اور مبنی اصل بھی بتاؤ

اِفْتَحُوْا - لَمْ یَفْعَلْ - لَنْ یَّسْمَعُوْا - اِضْرِبْنَانِّ هٰذَا كِتَابِیْ - نَصَرَ - سَمِعَ - يَجْتَنِبْنَ

اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کر کے بتاؤ کہ معرب ہیں یا مبنی

یَآاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ - اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

فصل بدانکہ اسم غیر متمکن ہشت قسم است اوّل مضمرات چوں اَنَا من مرد و زن و ضَرَبْتُ زدم من و اِیَّایَ خاص مرا و ضَرَبَنِیْ بزد مرا و لِیْ مرا ایں ہفتاد ضمیر ست چہاردہ مرفوع متصل ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ۔ و چہاردہ مرفوع منفصل اَنَا نَحْنُ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِیَ هُمَا هُنَّ و چہاردہ منصوب متصل ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ و چہاردہ منصوب منفصل اِیَّایَ اِیَّانَا اِیَّاكَ

اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ اِیَّاہُ اِیَّاھُمَا اِیَّاھُمْ اِیَّاھَا اِیَّاھُمَا اِیَّاھُنَّ

وچہاردہ مجرور متصل لِی لَنَا لَکَ لَکُمَا لَکُمْ لَکِ لَکُمَا لَکُنَّ لَہٗ لَھُمَا لَھُمْ لَھَا لَھُمَا لَھُنَّ دوم اسمائے

اشارات ذَا وذَانِ و ذَیْنِ وتَا و تِی و تِہٖ و ذِہٖ و ذِھِیْ وتِھِیْ وتَانِ وتَیْنِ و

اُولَآءِ بمد و اُولٰی بقصر سوم اسمائے موصولہ اَلَّذِیْ و اَللَّذَانِ و اَللَّذَیْنِ و اَلَّذِیْنَ

اَلَّتِیْ اَللَّتَانِ و اَللَّتَیْنِ و اَللَّاتِیْ و اَللَّوَاتِیْ و مَا ومَنْ و اَیٌّ و اَیَّۃٌ والف ولام

دراسم فاعل واسم مفعول چوں اَلضَّارِبُ والْمَضْرُوْبُ و ذُوْ بمعنے اَلَّذِیْ درلغت بنی طے

نحو جَاءَنِیْ ذُوْضَرَبَکَ بدانکہ اَیٌّ و اَیَّۃٌ معرب ست۔

تعریفات ذیل کو خوب بر زبان یاد کرلو۔

مرفوع متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور ہمیشہ فاعل ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علٰحدہ آتی ہیں اور ترکیب میں مبتدا یا خبر یا فاعل ہوتی ہیں

منصوب متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آویں اور ترکیب میں مفعول بہ ہو یا ایسے حرفوں سے

ملیں جو اسم کو نصب کرتے ہیں جیسے اِنِّیْ اِنَّا اِنَّکَ الخ۔

منصوب منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علٰحدہ آویں اور مفعول بہ ہوں۔

مجرور متصل وہ ضمیریں جو حرف جر سے ملیں جیسے لِیْ لَنَا الخ یا مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوں

جیسے غُلَامِیْ غُلَامُنَا غُلَامُکَ الخ

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھکر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو

اَنَا قَائِمٌ۔ اَنْتَ غُلَامُ زَیْدٍ۔ اَنْتُمْ جَاھِلُوْنَ۔ ضَرَبَکَ زَیْدٌ۔ زَیْدٌ ضَرَبَکَ

اَنَا یُوْسُفُ۔ نَحْنُ عَالِمُوْنَ۔ ضَرَبُوْھُمْ۔ ضَرَبَھَا عَمْرٌو۔ ضَرَبْتَاھَا۔ ھُنَّ جَمِیْلَاتٌ

اَنْتِ حَسَنَۃٌ۔ ضَرَبْنَاکَ۔ ضَرَبْتُکُمْ۔ ھُمْ شَاھِدُوْنَ۔ ھِیَ ضَارِبَۃٌ۔ ھُمَا جَاھِلَانِ

ضَرَبَھُمْ بَکْرٌ۔ اَنَا اَخُوْ عَمْرٍو۔ ضَرَبْتُکُنَّ ھِنْدُ۔ نَصَرَتْنِیْ۔ نَصَرُوْنِیْ۔ نَصَرَتْنِیْ

ھِنْدُ۔ اَنْتَ ابْنُ زَیْدٍ۔ اَنْتُمْ اَبْنَاءُ بَکْرٍ۔ اَنْتَ عَمُّ بَکْرٍ۔ ھُوَ خَالِقٌ ھُمْ مَلٰئِکَۃٌ

الرَّحمٰنِ - اِیَّاکَ نَعبُدُ و اِیَّاکَ نَستَعِینُ - اِهدِنَا - غُلَامُنَا قَائِمٌ - هٰذَا عَبدِی -
هٰؤُلَاءِ اِخوَتِی - هٰذَا اَخِی - هٰذَا کِتَابُنَا - هٰذَانِ سَاحِرَانِ - هٰذِهٖ بِنتِی - هُوَ الَّذِی
خَلَقَکُم - تَبَارَکَ الَّذِی نَزَّلَ الفُرقَانَ - قَالَ الَّذِینَ لَایَرجُونَ لِقَاءَنَا - جَاءَ الَّذِی
ضَرَبَ غُلَامَکَ - اِیَّایَ ضَرَبتَ - اِیَّاکُم اَدعُو - لَکُم جَمَالٌ لَهَا زَوجٌ - لَهُم عِلمٌ
لِی حُزنٌ - اُولٰئِکَ هُمُ المُفلِحُونَ - هٰذَا الرَّجُلُ خَالِی - ذَانِکَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا -
ظَلَمنَا اَنفُسَنَا - اَعلَمُ مَا لَا تَعلَمُونَ - هٰذَا ذِکرٌ مُبَارَکٌ - اُذکُرُوا نِعمَتِیَ الَّتِی
اَنعَمتُ - لَکُم مَا سَاَلتُم - اِیَّاکُمَا اَعطَیتُ - اِیَّاهُنَّ نَکَحتُ - اِیَّاکَ ضَرَبتُ -
عَلَّمَ مَا لَم تَعلَمُوا - هٰؤُلَاءِ اَصحَابِی - قَد سَمِعَ اللّٰهُ قَولَ الَّتِی تُجَادِلُکَ - هٰذَا
دِرهَمٌ - هٰذَا کَلبٌ - عَلِمَت نَفسٌ مَا اَحضَرَت - لَهُم لَمَالٌ - اِضرِبُوهُنَّ
جَاءَ الَّذِی اَعطَاکَ - رَبُّنَا اللّٰهُ - رَسُولُنَا مُحَمَّدٌ - قِبلَتُنَا بَیتُ اللّٰهِ - لَا اَعبُدُ
مَا تَعبُدُونَ - لَکُم دِینُکُم - قَد اَفلَحَ مَن زَکّٰهَا - مَا نَدِمَ مَن سَکَتَ - اَیُّکُم
ضَرَبَ زَیدًا - اَیَّةُ امرَءَةٍ زَوجَتُکَ -

چہارم اسمائے افعال وآں بر دو قسم است اوّل بمعنے امر حاضر چوں رُوَیدَ و بَلهَ و حَیَّهَلْ و هَلُمَّ دوم بمعنے فعل ماضی چوں هَیهَاتَ و شَتَّانَ -

پنجم اسمائے اصوات چوں اُحْ اُحْ و اُفْ و بَخٍّ و نَخٍّ و غَاقِ -

ششم اسمائے ظروف ظرف زماں چوں اِذْ و اِذَا و مَتٰی و کَیفَ و اَیَّانَ و اَمسِ و مُذْ و مُنذُ و قَطُّ و عَوضُ و قَبلُ و بَعدُ وقتیکہ مضاف باشد و مضاف الیہ محذوف منوی باشد و ظرف مکان چوں حَیثُ و قُدَّامُ و تَحتَ و فَوقُ وقتیکہ مضاف باشد و مضاف الیہ محذوف منوی باشد -

ہفتم اسمائے کنایات چوں کَم و کَذَا کنایت از عدد و کَیتَ و ذَیتَ کنایت از حدیث

ہشتم مرکب بنائی چوں اَحَدَ عَشَرَ -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا ترجمہ و ترکیب لکھو

شَتَّانَ بَیْنَ زَیْدٍ وَعَمْرٍو۔ ھَیْھَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ۔ بَلْهَ زَیْدًا۔ حَیَّھَلِ الصَّلٰوۃَ۔ جِئْتُكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔ آتِیْكَ إِذَا جَاءَ زَیْدٌ۔ کَیْفَ حَالُكَ۔ أَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ۔ نَصَرْتُكَ أَمْسِ۔ مَا رَأَیْتُ زَیْدًا مُذْ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ۔ مَا ضَرَبْتُهٗ قَطُّ۔ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَیْدِیْھِمْ۔ جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو۔ اِجْلِسْ حَیْثُ جَلَسَ زَیْدٌ۔ اِمْشِ قُدَّامَ بَکْرٍ۔ ضَعْ ھٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ۔ فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ فَوْقَ بَعْضٍ۔ کَمْ دِرْھَمًا عِنْدَكَ۔ مَلَکْتُ کَذَا وَکَذَا دِرْھَمًا۔ قُلْتُ لِزَیْدٍ کَیْتَ وَکَیْتَ۔ مَشَیْتُ خَلْفَكَ۔ قَعَدَ زَیْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ۔ لَا أُعْطِیْهِ عَوْضُ۔ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ۔ جَاءَ زَیْدٌ قَبْلَكَ۔ رَأَیْتُ زَیْدًا قَبْلَ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ۔ عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ۔ مَا رَأَیْتُهٗ بَعْدُ۔

فصل بدانکہ اسم بر دو ضرب ست معرفہ و نکرہ معرفہ آنست کہ موضوع باشد برائے چیزے معین و آں بر ہفت نوع ست **اوّل** مضمرات **دوم** اعلام چوں زَیْدٌ و عَمْرٌو **سوم** اسمائے اشارات **چہارم** اسمائے موصولہ و ایں دو قسم را مبہمات گویند **پنجم** معرفہ بہ ندا چوں یَا رَجُلُ **ششم** معرفہ بالف ولام چوں اَلرَّجُلُ **ہفتم** مضاف بیکے ازیں ہا چوں غُلَامُهٗ و غُلَامُ زَیْدٍ و غُلَامُ ھٰذَا و غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ و غُلَامُ الرَّجُلِ و نکرہ آنست کہ موضوع باشد برائے چیزے غیر معین چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ۔

امثلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

أَنَا یُوْسُفُ۔ ھٰذَا أَخِیْ۔ ھٰذَا عَبْدُكَ۔ حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهٗ۔ حِرْفَۃُ الْمَرْءِ کَنْزُہٗ۔ کَلَامُ اللّٰهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ۔ لِیْنُ الْکَلَامِ قَیْدُ الْقُلُوْبِ۔ نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ۔ طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰهِ۔ صَبْرُكَ یُوْرِثُ الْخَیْرَ۔ صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُہٗ۔ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ۔ ھٰذِہٖ أُخْتِیْ۔ ھٰؤُلَاءِ عَبِیْدِیْ۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ۔ اَلزَّکٰوۃُ

يُزَكِّي الْمَالَ - اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ - اَلْحَجُّ مُطَهِّرٌ - ذِكْرُ اللّٰهِ طُمَانِيَةُ الْقَلْبِ - لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ - ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاءَهٗ -

بدانکہ اسم بر دو صنف ست مذکر و مونث مذکر آنست کہ درو علامت تانیث نباشد چوں رَجُلٌ و مونث آنست کہ درو علامت تانیث باشد چوں اِمْرَءَةٌ و علامت تانیث چہار ست تا چوں طَلْحَةُ والف مقصورہ چوں حُبْلٰی و الف ممدودہ چوں حَمْرَاءُ و تائے مقدرہ چوں اَرْضٌ کہ در اصل اَرْضَةٌ بودہ است بدلیل اُرَيْضَةٌ زیراکہ تصغیر اسمارا باصل خود بردو ایں را مونث سماعی گویند و بدانکہ مونث بر دو قسم است حقیقی و لفظی حقیقی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر باشد چوں اِمْرَأَةٌ کہ بازائے او رَجُلٌ است و نَاقَةٌ کہ بازائے او جَمَلٌ است و لفظی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر نباشد چوں ظُلْمَةٌ و قُوَّةٌ - بدانکہ اسم بر سہ صنف ست واحد و مثنی و مجموع واحد آنست کہ دلالت کند بریکے چوں رَجُلٌ و مثنی آنست کہ دلالت کند بر دو بسبب آنکہ الف یا یائے ماقبل مفتوح و نونے مکسورہ بآخرش پیوند چوں رَجُلَانِ و رَجُلَيْنِ و مجموع آنست کہ دلالت کند بر بیش از دو بسبب آنکہ تغیرے در واحد کردہ باشند لفظاً چوں رِجَالٌ یا تقدیراً چوں فُلْكٌ کہ واحدش نیز فُلْكٌ است بر وزن قُفْلٌ و جمعش ہم فُلْكٌ بروزن اُسُدٌ -

سوالات

امثلہ مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مونث اور مونث کی قسمیں اور واحد مثنی و مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ - سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَاءُ - اَلدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا - هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ - اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ - اَلشَّمْسُ تُكَوَّرُ - اَلْقِيَامَةُ وَاقِعَةٌ - دَوْلَةُ الْاَرْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ - دَوْلَةُ الْمُلُوْكِ الْعَدْلُ - اَلْمَلٰئِكَةُ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ - اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ - هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ - اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ -

لَبَنُ الْاَتَانِ حَرَامٌ - هٰذِهٖ نَاقَۃُ اللّٰہِ - هٰذِهٖ اِمْرَأَةُ زَیْدٍ - اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ - خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ -

بدانکہ جمع باعتبار لفظ بر دو قسم ست جمع تکسیر و جمع تصحیح - جمع تکسیر آنست کہ بنائے واحد درو سلامت نباشد چوں رِجَالٌ و مَسَاجِدُ و ابنیۂ جمع تکسیر در ثلاثی بسماع تعلق دارد و قیاس را درو مجالے نیست اما در رباعی و خماسی بروزن فَعَالِلُ آید چوں جَعْفَرٌ و جَعَافِرُ و جَحْمَرِشٌ و جَحَامِرُ بحذف حرف خامس و جمع تصحیح آنست کہ بنائے واحد درو سلامت ماند و آں بر دو قسم ست جمع مذکر و جمع مؤنث جمع مذکر آنست کہ واوے ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور و نونے مفتوح در آخرش پیوندد چوں مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمِیْنَ و جمع مونث آنست کہ الفے باتائے بآخرش پیوندد چوں مُسْلِمَاتٌ و بدانکہ جمع باعتبار معنی بر دو نوع ست جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ بر کم از دہ اطلاق کنند و آں را چہار بناست اَفْعُلٌ مثل اَکْلُبٌ و اَفْعَالٌ چوں اَقْوَالٌ و اَفْعِلَۃٌ مثل اَعْوِنَۃٌ و فِعْلَۃٌ چوں غِلْمَۃٌ و دو جمع تصحیح بے الف ولام یعنی مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمَاتٌ و جمع کثرت آنست کہ بر دہ و بیشتر از دہ اطلاق کنند و ابنیۂ آں ہر چہ غیر ازیں شش بناست ،

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالات کا جواب دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی ۔ اور ان جمعوں کے واحد بھی بتاؤ ۔

مُصْطَفَوْنَ - اَخْیَارٌ - مُتَّقُوْنَ - قَانِتَاتٌ - مَضَاجِعُ - شُمُوْسٌ - عَقَارِبُ - دَرَاهِمُ - بَرَاثِنُ - سَفَارِجُ - هَزَابِرُ - کُبُوْدٌ - اِبَالٌ - آذَانٌ - قُدُوْرٌ - اَبْیَاتٌ - جَفَنَاتٌ - رُکَبٌ - رِقَابٌ - اَغْرِبَۃٌ - قُفْزَانٌ - رَکُوْبَاتٌ - اَصَابِعُ - قَنَادِیْلُ - عَصَافِیْرُ - غِزْلَۃٌ - جُبَنَاءُ - عُلَمَاءُ - رَقَبَاتٌ - غِزْلَانٌ - اَعْلَوْنَ - مُصْطَفَیْنَ - دُعًی - کُنُزٌ

صَیَاقِلُ۔ کَلَالِیْبُ۔ سِدْرَاتٌ۔ اَقْطَارٌ۔ قُذُلٌ۔ مَنَادِیْلُ۔ مَنَازِلُ۔ اَنْفُسٌ۔ اَرْجُلٌ۔ اَلصَّالِحَاتُ۔

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

قَوْلٌ۔ فِعْلٌ۔ ضَارِبٌ۔ مَشْرِقٌ۔ مُسْلِمَۃٌ۔ صَلٰوۃٌ۔ رَأْسٌ۔ کَأْسٌ۔ مِصْبَاحٌ۔ مَدْخَلٌ۔ عَیْنٌ۔ ذِئْبٌ۔ مَغْرِبٌ۔ غُلَامٌ۔ اَبٌ۔ اَخٌ۔ اِبْنٌ۔ بِنْتٌ۔ شَفَۃٌ۔ فَمٌ۔

فصل بدانکہ اعراب اسم سہ است رفع ونصب وجر اسم متمکن باعتبار وجوہ اعراب بر شانزدہ قسم است اوّل مفرد منصرف صحیح چوں زَیْدٌ دوم مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح چوں دَلْوٌ سوم جمع مکسر منصرف صحیح چوں رِجَالٌ رفع شان بضمہ باشد ونصب بفتحہ وجر بکسرہ چوں جَاءَنِیْ زَیْدٌ ودَلْوٌ ورِجَالٌ و رَاَیْتُ زَیْدًا ودَلْوًا و رِجَالًا ومَرَرْتُ بِزَیْدٍ ودَلْوٍ ورِجَالٍ چہارم جمع مؤنث سالم رفعش بضمہ باشد ونصب وجر بکسرہ چوں ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ و رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ پنجم غیر منصرف وآں اسمے ست کہ دو سبب از اسباب منع صرف درو باشد واسباب منع صرف نہ است عدل ووصف وتانیث ومعرفہ وعجمہ وجمع وترکیب ووزن فعل والف ونون زائدتان چوں عُمَرُ واَحْمَرُ وطَلْحَۃُ و زَیْنَبُ واِبْرَاھِیْمُ و مَسَاجِدُ و مَعْدِ یْکَرَبُ و اَحْمَدُ وعِمْرَانُ رفعش بضمہ باشد ونصب وجر بفتحہ چوں جَاءَ عُمَرُ ورَاَیْتُ عُمَرَ و مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

سوالات

ان تعریفات کو خوب یاد کرلو

رفع مبتدا وخبر وفاعل ہونے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

نصب مفعول ہونے کے وقت معمول کے آخر میں حروف یا حرکت ہو۔

جر مضاف الیہ ہونے کے یا حرف جر آنے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو

منصرف وہ اسم جس پر تینوں حرکتیں مع تنوین کے آویں۔

صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔
جاری مجرائے صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت ہو اور ماقبل اسکا ساکن ہو۔
غیر منصرف وہ اسم جس پر کسرہ اور تنوین نہ آوے۔

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کونسے دو سبب اُس میں ہیں اور رفع ونصب وجر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ - مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ - عُثْمَانُ (رضی اللہ عنہ) ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ - قُبُورُ الصَّالِحَاءِ رِيَاضٌ - الصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ - اِنْكِحُوا مُسْلِمَاتٍ - يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ - اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ - اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ - لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ - بَشَّرْنَاهُ بِاِسْحٰقَ - اِسْمُهٗ اَحْمَدُ - عَائِشَةُ (رضی اللہ عنہا) زَوْجَةُ النَّبِيِّ (صلی اللہ علیہ وسلم) سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ - اَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ خَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ - اَلْاَهِلَّةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ - هٰذَا جُزْءُ ذِئْبٍ - مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْيَ اُمِّهٖ - اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ - اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ - حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ - حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ - اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ۔

ششم اسمائے ستہ مکبرہ درو قتیکہ مضاف باشند بغیر یائے متکلم چوں اَبٌ و اَخٌ و حَمٌ و هَنٌ و فَمٌ و ذُوْ مَالٍ رفع شاں بواو باشد ونصب بالف وجر بیا چوں جَاءَ اَبُوْكَ و رَاَيْتُ اَبَاكَ و مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ ہفتم مثنی چوں رَجُلَانِ ہشتم كِلَا وكِلْتَا مضاف بضمیر اِثْنَانِ و اِثْنَتَانِ رفع شاں بالف باشد ونصب وجر بیائے ماقبل مفتوح چوں جَاءَ رَجُلَانِ وَكِلَاهُمَا وَاِثْنَانِ وَرَاَيْتُ رَجُلَيْنِ وَكِلَيْهِمَا وَاِثْنَيْنِ وَمَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ وَكِلَيْهِمَا وَاِثْنَيْنِ۔

سوالات

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تینوں حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو ؛

اَبُوْنَا اٰدَمُ - اَبُوْكَ رَجُلٌ صَالِحٌ - قَالَ اَبُوْهُمْ - اَخُوْنَا عُمَرُ - اِجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ - ضَرَبْتُ اَخَاكَ - اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَیْنِ - جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ - اَنَا اَخُوْكَ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ - دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیَانِ - اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ - اَخُوْكَ مَنْ وَّاسَاكَ - هٰذَانِ سَاحِرَانِ - اُطْرُدْهَا تَیْنِ الْكَلْبَتَیْنِ فِیْهِمَا عَیْنَانِ نَضَّاخَتَانِ - هُمَا مُدْهَامَّتَانِ - هُوَ ذُوْ عِلْمٍ - زَیْدٌ ذُوْ عَقْلٍ - رَاَیْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ - مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِیْ لُبٍّ - هٰذَا طَعَامٌ ذُوْ مِلْحٍ - فُوْهُ اَجْمَلُ مِنْ فِیْ زَیْدٍ - حَمُوْكِ عَالِمٌ - رَاَیْتُ حَمَاهَا فِی الدَّارِ - اُسْتُرْ هَنَاكَ حَضَرَنِی الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - اِشْتَرَیْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَیْنِ - بِعْتُ ثَوْبِیْ بِدِیْنَارَیْنِ - لَیُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰى اَبِیْنَا - طَعَامُ الْوَاحِدِ یَكْفِی اثْنَیْنِ -

دہم جمع مذکر سالم چوں مُسْلِمُوْنَ - یازدہم اُولُوْ - دوازدہم عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ رفع شان بواو ماقبل مضموم باشد و نصب و جر بیائے ماقبل مکسور چوں جَآءَ مُسْلِمُوْنَ و اُولُوْ مَالٍ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا و رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ و اُولِیْ مَالٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلًا و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ و اُولِیْ مَالٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلًا - سیزدہم اسم مقصورہ آں اسمے ست کہ در آخرش الف مقصورہ باشد چوں مُوْسٰى چہاردہم غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم چوں غُلَامِیْ رفع شان بتقدیر ضمہ باشد و نصب بتقدیر فتحہ و جر بتقدیر کسرہ و در لفظ ہمیشہ یکساں باشد چوں جَآءَ مُوْسٰى وَغُلَامِیْ و رَاَیْتُ مُوْسٰى وَغُلَامِیْ و مَرَرْتُ بِمُوْسٰى وَ غُلَامِیْ ؛

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور
کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ - اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ - اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ - هٰذَا أَخِيْ قَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ - اِسْمُهٗ يَحْيٰى - هٰذَا كِتَابِيْ - هُوَ عَبْدِيْ - هٰؤُلَاءِ إِخْوَتِيْ - أُذْكُرُوْا نِعْمَتِيْ - رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ - أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ - نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ - لَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ - هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ - هُمْ أُولُوْ عَقْلٍ - مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا اَللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ - بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ - كَشَفَ الدُّجٰى (تاریکیہا) بِجَمَالِهٖ - لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ - مَالَ قَلْبِيْ - رَبِّيَ اللّٰهُ يَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ - هٰذَا صِرَاطِيْ - وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً - أُدْخُلِيْ فِيْ جَنَّتِيْ - لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى إِخْوَتِكَ -

پانزدہم اسم منقوص وآں اسمے ست کہ آخرش یائے ماقبل مکسور باشد چوں قَاضِیْ رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصبش بفتحہ لفظی وجرش بتقدیر کسرہ چوں جَاءَ الْقَاضِیْ و رَأَیْتُ الْقَاضِیَ و مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ - شانزدہم جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم چوں مُسْلِمِیَّ رفعش بتقدیر واو باشد ونصب وجرش بیائے ماقبل مکسور چوں هٰؤُلَاءِ مُسْلِمِیَّ کہ در اصل مُسْلِمُوْنَ بود نون باضافت ساقط شد و واو ویا جمع شدہ بودند وسابق ساکن بود واو را بیا بدل کردند ویا را در یا ادغام کردند مُسْلِمِیَّ شد ضمہ میم را بکسرہ بدل کردند و رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ -

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور
حالت رفعی نصبی وجری میں سے کس حالت میں ہے

اِقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ - اَلدَّاعِيْ اَللّٰهُ - لَقِيْتُ مُكْرِمِيَّ - أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا - تَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ - أَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرٰى - بِعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ - هُوَ رَاضٍ عَنْكَ - جَاءَهُ الْأَعْمٰى - قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُوا اللّٰهَ - اَلْمَعَاصِيْ مُهْلِكَةٌ - فَأْوِيْ

الْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ ۔ عُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ ۔ قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ ۔ يَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۔ اُذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ ۔ ضَاقَ صَدْرِيْ ۔ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ ۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ ۔ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ۔ بَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ ۔ عَلَيْهِمْ صَلَوٰاتٌ ۔ اَللّٰهُ لَا يَهْدِي الظَّالِمِيْنَ ۔ عِنْدِيْ سِتُّوْنَ رَجُلًا ۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ ۔

فصل بدانکہ اعراب مضارع سہ است رفع ونصب وجزم فعل مضارع باعتبار وجوہ اعراب بر چہار قسم ست اوّل صحیح مجرد از ضمیر بارز مرفوع برائے تثنیہ وجمع مذکر وبرائے واحد مونث مخاطبہ رفعش بضمہ باشد ونصب بفتحہ وجزم بسکون چوں هُوَ يَضْرِبُ و لَنْ يَّضْرِبَ و لَمْ يَضْرِبْ دوم مفرد معتل واوی چوں يَغْزُوْ ویائی چوں يَرْمِيْ رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصب بفتحہ لفظی وجزم بحذف لام چوں هُوَ يَغْزُوْ و يَرْمِيْ و لَنْ يَّغْزُوَ و لَنْ يَّرْمِيَ و لَمْ يَغْزُ و لَمْ يَرْمِ ۔ سوم مفرد معتل الفی چوں يَرْضٰى رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصب بتقدیر فتحہ وجزم بحذف لام چوں هُوَ يَرْضٰى لَنْ يَّرْضٰى لَمْ يَرْضَ چہارم صحیح یا معتل با ضمائر دو نونہائے مذکورہ رفع شاں باثبات نون باشد چنانکہ در تثنیہ گوئی هُمَا يَضْرِبَانِ و يَغْزُوَانِ و يَرْمِيَانِ و يَرْضَيَانِ و در جمع مذکر گوئی هُمْ يَضْرِبُوْنَ و يَغْزُوْنَ و يَرْمُوْنَ و يَرْضَوْنَ و در مفرد مونث حاضر گوئی اَنْتِ تَضْرِبِيْنَ و تَغْزِيْنَ و تَرْمِيْنَ و تَرْضَيْنَ ونصب وجزم بحذف نون چنانکہ در تثنیہ گوئی لَنْ يَّضْرِبَا و لَنْ يَّغْزُوَا و لَنْ يَّرْمِيَا و لَنْ يَّرْضَيَا و لَمْ يَضْرِبَا و لَمْ يَغْزُوَا و لَمْ يَرْمِيَا و لَمْ يَرْضَيَا و در جمع مذکر گوئی لَنْ يَّضْرِبُوْا و لَنْ يَّغْزُوْا و لَنْ يَّرْمُوْا و لَنْ يَّرْضَوْا و لَمْ يَضْرِبُوْا و لَمْ يَغْزُوْا و لَمْ يَرْمُوْا و لَمْ يَرْضَوْا و در واحد مونث حاضر گوئی لَنْ تَضْرِبِيْ و لَنْ تَغْزِيْ و لَنْ تَرْمِيْ و لَنْ تَرْضَيْ و لَمْ تَضْرِبِيْ و لَمْ تَغْزِيْ و لَمْ تَرْمِيْ و لَمْ تَرْضَيْ ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۔ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۔ یُرِیْدُ اِنْ اَنْ یُّخْرِجَا كُمْ ۔ اُولٰٓئِكَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ ۔ هُمْ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ ۔ لَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ ۔ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ۔ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۔ لَا تُخْزِنِیْ ۔ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا ۔ لَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ ۔ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا ۔ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ۔ لَا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ ۔ هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ ۔

فصل بدانکہ عوامل اعراب بردو قسم ست لفظی ومعنوی لفظی بر سہ قسم است حروف وافعال واسماء وایں را در سہ باب یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ ۔

باب اوّل در حروف عاملہ ودر دو فصل ست

فصل اول در حروف عاملہ در اسم وآں پنج قسم ست قسم اوّل حروف جر وآں ہفدہ است با ومِنْ و اِلٰی وحَتّٰی وفِیْ ولام ورُبَّ وواو قسم وتائے قسم وعَنْ وعَلٰی وکاف تشبیہ ومُذْ ومُنْذُ وحاشا وخلا وعدا ایں حروف در اسم روند وآخرش را جر کنند چوں اَلْمَالُ لِزَیْدٍ ۔

سوالات

امثلہ مذکورہ میں حروف جار اور اُن کے عمل وتعلق میں غور کرو اور ترجمہ وترکیب کرو

مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۔ اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمْ ۔ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ ۔ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ تَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ ۔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ۔ رَضُوْا عَنْهُ ۔ وَجْهُ زَیْدٍ كَالْقَمَرِ ۔ اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ ۔ عَلَیْكُمْ وَقَارٌ ۔ لَهُمْ حُكُوْمَةٌ ۔ اَدَبُ الْمَرْءِ خَیْرٌ مِّنْ ذَهَبٍ ۔ اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِی الْیَاْسِ ۔ اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوَّةِ ۔ اَلْاِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ ۔ تَوَكَّلُوْا عَلَیْهِ ۔ دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضٰی بِالْقَضَاءِ ۔ لَكُمْ دِیْنُكُمْ ۔ خَیْرُ الْمَالِ مَا اُنْفِقَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۔ اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۔ سُرُوْرُكَ بِالدُّنْیَا غُرُوْرٌ ۔ زِیَارَةُ الضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ ۔ رَاَیْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَیْدٍ ۔ مَا رَاَیْتُهُ مُذْ یَوْمِ

الْجُمُعَةِ۔ عَلَيْكُمْ هَيْبَتُهٗ۔ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ۔ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ۔ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ۔ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ۔ لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ۔ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ۔ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَاْذِنَ۔ لَا تُصَلِّ حَتّٰى تَتَوَضَّأَ۔ رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ۔ اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۔

دوم حروف مشبہ بفعل و آں شش ست اِنَّ و اَنَّ وکَاَنَّ و لٰكِنَّ و لَيْتَ ولَعَلَّ ایں حروف را اسمے باید منصوب و خبرے مرفوع چوں اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ زید را اسم اِنَّ گویند وقَائِمٌ را خبر اِنَّ بدانکہ اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ست وکَاَنَّ حرف تشبیہ ولٰكِنَّ حرف استدراک ولَيْتَ حرف تمنی ولَعَلَّ حرف ترجی۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ۔ اِنَّكَ حَلِيْمٌ۔ اِنِّيْ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اِنَّهَا صَالِحَةٌ۔ اِنَّهُمْ قَاعِدُوْنَ۔ اِنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ۔ اِنَّا قَاعِدُوْنَ۔ عَلِمْتُ اَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ۔ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ كَاَنَّ زَيْدًا قَمَرٌ۔ كَاَنَّهٗ اَسَدٌ۔ كَاَنَّهُمْ شُمُوْسٌ۔ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔ لَيْتَ اَخَا عَمْرٍو حَاضِرٌ۔ لَعَلَّهَا اُخْتُ بَكْرٍ۔ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ۔ لَعَلَّ اَبَاهَا جَاهِلٌ۔ عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ۔ اِنَّهٗ ذُوْ عِلْمٍ۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ۔ يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ۔ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ۔ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ اَنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَائِزُوْنَ۔ اِنَّ اَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ۔ اِنَّ زَيْنَبَ قَائِمَةٌ۔ لَيْتَ بَنِيْ زَيْدٍ يَنْصُرُوْنَ۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

فِی جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ۔

سوم ما ولا المشبہتان بلیس وآں عمل لیس میکنند چنانکہ گوئی مَا زَیْدٌ قَائِمًا زَیْدٌ اسم ما ست وقَائِمًا خبر او چہارم لائے نفی جنس اسم ایں لا اکثر مضاف باشد منصوب وخبرش مرفوع چوں لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ واگر نکرہ مفرد باشد مبنی باشد بر فتحہ چوں لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ واگر بعد او معرفہ باشد تکرار لا با معرفہ دیگر لازم باشد ولا ملغی باشد یعنی عمل نکند وآں معرفہ مرفوع باشد بابتدا چوں لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو واگر بعد آں لا نکرہ مفرد باشد مکرر با نکرہ دیگر در وے پنج وجہ روا ست چوں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰہِ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں ما ولا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کرکے بتاؤ کہ کس مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ وترکیب کرو

مَا هٰذَا بَشَرًا۔ لَا عَقْلَ لَهٗ۔ لَا دِیْنَارَ وَلَا دِرْهَمَ لِزَیْدٍ۔ لَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِیْ۔ مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ۔ مَا لَکُمْ عِنْدِیْ زَادٌ وَلَا رَاحِلَةٌ۔ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ۔ لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ۔ لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ۔ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ۔ لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ۔ لَا کَرَامَةَ لِلْکَاذِبِ۔ مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ۔ یَوْمُ الْقِیَامَةِ یَوْمٌ لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ۔ لَا مُرُوَّةَ لِلْمَرْءَةِ۔ لَا عَقْلَ لِلْکَافِرِ۔ لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ۔ مَا هٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ۔ مَا هُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِ۔ لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ۔

پنجم حروف ندا وآں پنج ست یَا واَیَا وهَیَا واَیْ وہمزہ مفتوحہ وایں حروف منادائے مضاف را نصب کنند چوں یَا عَبْدَ اللّٰہِ ومشابہ مضاف را چوں یَا طَالِعًا جَبَلًا ونکرہ غیر معین را چنانکہ اعمی گوید یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ ومنادائے مفرد معرفہ مبنی باشد بر علامت رفع چوں یَا زَیْدُ ویَا زَیْدَانِ ویَا مُسْلِمُوْنَ ویَا مُوْسٰی ویَا قَاضِیْ۔

بدانکہ ای وہمزہ برائے نزدیک ست و آیا و ھیا برائے دور و یا عام ست۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادیٰ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ۔ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا۔ یَا اَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْکَرِیْمِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ اَقِمِ الصَّلٰوةَ۔ یَا ذَا الْمَالِ اَنْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ یَا اَیُّهَا الشَّابُّ اِغْتَنِمْ شَبَابَكَ۔ یَا ذَا الشَّیْبَةِ لَا تَذْهَلْ عَنِ الْمَوْتِ۔ اَیُّهَا الْحَرِیْصُ اِقْنَعْ فَاِنَّ الْقَنَاعَةَ کَنْزٌ لَا یَفْنٰی۔ یَا هٰذَا لَا تَغْفَلْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ۔ یَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔ یَا جَاهِلًا اِجْتَهِدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ۔ یَا مُتَعَلِّمًا رَاعِ اٰدَابَ اُسْتَاذِكَ۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اَیُّهَا الْعُلَمَاءُ اَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِی التَّعْلِیْمِ۔ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ۔ یَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا۔ یَا اَیُّهَا الدَّاعِیْ لَا تَتَجَاوَزْ عَنِ الْاَدَبِ فِیْ دُعَائِكَ

فصل دوم در حروف عاملہ در فعل مضارع و آں بر دو قسم ست **قسم اول** حروفیکہ فعل مضارع را نصب کنند و آں چہار ست **اوّل** اَنْ چوں اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ و اَنْ با فعل بمعنے مصدر باشد یعنی اُرِیْدُ قِیَامَكَ و بدیں سبب اورا مصدریہ گویند۔ **دوم** لَنْ چوں لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ و لَنْ برائے تاکید نفی ست **سوم** کَیْ چوں اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ **چہارم** اِذَنْ چوں اِذَنْ اُکْرِمَكَ در جواب کسے کہ گوید اَنَا اٰتِیْكَ غَدًا۔ و **بدانکہ** اَنْ بعد از شش حروف مقدر باشد و فعل مضارع را نصب کند حَتّٰی نحو مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ ولام جحد نحو مَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ و اَوْ بمعنے اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ نحو لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔ و واو الصرف ولام کَیْ و فا کہ در جواب شش چیز ست امر و نہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض۔ و امثلتہا مشہورۃ

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ - يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ - زُرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ - مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ - اَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ - لَا تَعْصِ اللّٰهَ فَتُعَذَّبَ - لَيْتَ لِيْ مَالًا فَاُنْفِقَ مِنْهُ - اَيْنَ الْمَاءُ فَاَشْرَبَهٗ - لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ كِبْرٌ - اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا - يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ - لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَّتَاْتِيَ مِثْلَهٗ - يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا - لَاَجْتَهِدَنَّ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اَوْ اَفُوْزَ - اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ - مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا - لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ -

قسم دوم حروفیکہ فعل مضارع را بجزم کندو آں پنج ست لَمْ و لَمَّا ولام امر ولائے نہی و اِنْ شرطیہ چوں لَمْ يَنْصُرْ و لَمَّا يَنْصُرْ و لِيَنْصُرْ و لَا تَنْصُرْ و اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ -

بدانکہ اِنْ در دو جملہ رود چوں اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ جملۂ اوّل را شرط گویند و جملۂ دوم را جزا و اِنْ برائے مستقبل ست اگرچہ در ماضی رود چوں اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ و اینجا جزم تقدیری بود زیراکہ ماضی معرب نیست و بدانکہ چوں جزائے شرط جملۂ اسمیہ باشد یا امر یا نہی یا دعا فا در جزا آوردن لازم بود چنانکہ گوئی اِنْ تَاْتِنِيْ فَاَنْتَ مُكْرَمٌ - وَاِنْ رَاَيْتَ زَيْدًا فَاَكْرِمْهُ و اِنْ اَتَاكَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ و اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا -

سوالات

امثلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور جزا پر جہاں فا داخل ہوئی ہے اُس کی وجہ بھی بیان کرو

اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ - اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ - لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ - اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ - لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ - اَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ - اِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ - اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ - وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ

تفعلوا فاتقوا النار التی اعدت للکافرین - خالف نفسک تسترح -

باب دوم در عمل افعال

بدانکہ ہیچ فعل غیر عامل نیست وافعال در عمل بر دو گونہ است قسم اول معروف بدانکہ فعل معروف خواہ لازم باشد خواہ متعدی فاعل را رفع کند چوں قام زیدٌ وضرب عمرٌو وشش اسم را نصب اول مفعول مطلق را چوں قام زیدٌ قیاماً وضرب زیدٌ ضرباً دوم مفعول فیہ را چوں صمت یوم الجمعۃ وجلست فوقک سوم مفعول معہ را چوں جاء البرد والجبات ای مع الجبات چہارم مفعول لہ را چوں قمت اکراماً لزیدٍ وضربتہ تادیباً پنجم حال را چوں جاء زیدٌ راکباً ششم تمیز را وقتیکہ در نسبت فعل بفاعل ابہامے باشد چوں طاب زیدٌ نفساً اما فعل متعدی مفعول بہ را نصب کند چوں ضرب زیدٌ عمراً واین عمل فعل لازم را نباشد

فصل بداں اسم چوں زیدٌ در ضرب زیدٌ ومفعول مطلق مصدریست کہ واقع شود بعد از فعلے وآں مصدر بمعنے آں فعل باشد چوں ضرباً در ضربت ضرباً وقیاماً در قمت قیاماً ومفعول فیہ اسمیست کہ فعل مذکور در وے واقع شود وا را ظرف گویند وظرف بر دو گونہ است ظرف زمان چو یوم در صمت یوم الجمعۃ وظرف مکان چوں عندک در جلست عندک ومفعول معہ اسمیست کہ مذکور باشد بعد از واو بمعنے مع چوں والجبات در جاء البرد والجبات ای مع الجبات ومفعول لہ اسمے ست کہ دلالت کند بر چیزے کہ سبب فعل مذکور باشد چوں اکراماً در قمت اکراماً لزیدٍ وحال اسمے ست نکرہ کہ دلالت کند بر ہیأت فاعل چوں راکباً در جاء زیدٌ راکباً یا بر ہیئت مفعول چوں مشدوداً در ضربت زیداً مشدوداً یا بر ہیأت ہر دو چوں راکبین در لقیت زیداً راکبین وفاعل ومفعول را ذو الحال گویند وآں غالباً معرفہ باشد واگر نکرہ باشد حال را مقدم دارند چوں جاء نی راکباً رجلٌ وحال جملہ نیز باشد چنانچہ رأیت الامیر وھو راکبٌ وتمیز اسمیست کہ رفع ابہام کند از عدد چوں عندی احد عشر رجلاً یا از وزن چوں

عِنْدِیْ رَطْلٌ زَیْتًا یا از کیل چوں عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا یا از مساحت چوں مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَۃٍ سَحَابًا۔ مفعول بہ آنست کہ فعل فاعل برو واقع شود چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

بدانکہ ایں ہمہ منصوبات بعد از تمامی جملہ باشند و جملہ بفعل و فاعل تمام شود و بدیں سبب گویند کہ اَلْمَنْصُوْبُ فَضْلَۃٌ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا۔ اِتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ۔ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاھِلِیَّۃِ الْاُوْلٰی۔ بَشِّرْ نَفْسَکَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ۔ اُذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ۔ سَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ یَنْصُرُکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا۔ جَاءَ زَیْدٌ بَاکِیًا۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ طَلِّقْ دُنْیَاکَ فَاِنَّھَا زَانِیَۃٌ۔ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔ سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ زُمَرًا (گروہ گروہ)۔ صُمْتُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ۔ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ۔ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّیْطَانِ۔ اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا۔ ھُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ۔ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا۔ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ۔ اَرْسِلْہُ مَعَنَا غَدًا۔ جَاءُوْا اَبَاھُمْ عِشَاءً یَّبْکُوْنَ۔ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ جِئْتُہٗ یَوْمًا لِزِیَارَتِہٖ۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَارَ بَکْرٌ سَیْرَ الْبَرِیْدِ۔ اَتٰی اَخُوْہُ بَاکِیًا۔ تَجَنَّبَ زَیْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْہُ۔ جَالَ الْوَلِیْدُ جَوَلَانَ الْبَھَائِمِ۔ جَلَسَ السَّعِیْدُ جِلْسَۃَ الْمُؤَدَّبِ۔ جَلَسَ خَالِدٌ مُتَلَثِّمًا۔ جَلَسَ الرَّشِیْدُ اَمَامَ الْمَامُوْنِ۔ وَصَلَ زَیْدٌ مَدِیْنَۃَ السَّلَامِ یَوْمَ السَّبْتِ۔

حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے

حکایۃ

قِیْلَ لِمَعْرُوْفٍ فِیْ مَرَضِ مَوْتِہٖ اَوْصِ فَقَالَ اِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوْا بِقَمِیْصِیْ فَاِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الدُّنْیَا عُرْیَانًا کَمَا دَخَلْتُہَا عُرْیَانًا۔

حکایۃ

حُکِیَ عَنِ السَّرِیِّ اَنَّہٗ قَالَ مُنْذُ ثَلَاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا فِی الْاِسْتِغْفَارِ مِنْ قَوْلِیَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً قِیْلَ وَکَیْفَ ذٰلِکَ فَقَالَ وَقَعَ بِبَغْدَادَ حَرِیْقٌ فَلَقِیَنِیْ رَجُلٌ فَقَالَ لِیْ نَجَا حَانُوْتُکَ فَقُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَمُنْذُ ثَلَاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا نَادِمٌ عَلٰی مَا قُلْتُ لِاَنِّیْ اَرَدْتُّ لِنَفْسِیْ خَیْرًا مِمَّا حَصَلَ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْمُصِیْبَۃِ۔

حکایۃ

خَرَجَ اِبْرَاہِیْمُ بْنُ اَدْہَمَ یَوْمًا مُتَصَیِّدًا فَاَثَارَ ثَعْلَبًا وَاَرْنَبًا وَہُوَ فِیْ طَلَبِہٖ فَہَتَفَ بِہٖ ہَاتِفٌ یَا اِبْرَاہِیْمُ اَلِہٰذَا خُلِقْتَ۔

فصل بدانکہ فاعل بردو قسم ست مظہر چوں ضَرَبَ زَیْدٌ و مضمر بارز چوں ضَرَبْتُ و مضمر مستتر یعنی پوشیدہ چوں زَیْدٌ ضَرَبَ کہ فاعل ضَرَبَ ھُوَ است در ضَرَبَ مستتر بدانکہ چوں فاعل مونث حقیقی باشد یا ضمیر مونث علامت تانیث در فعل لازم باشد چوں قَامَتْ ھِنْدٌ و ھِنْدٌ قَامَتْ اَیْ ھِیَ و در مظہر مونث غیر حقیقی و در مظہر جمع تکسیر دو وجہ روا باشد چوں طَلَعَ الشَّمْسُ و طَلَعَتِ الشَّمْسُ و قَالَ الرِّجَالُ و قَالَتِ الرِّجَالُ قسم دوم مجہول بدانکہ فعل مجہول بجائے فاعل مفعول بہ را برفع کند و باقی را بنصب چوں ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِہٖ تَاْدِیْبًا وَالْخَشَبَۃَ و فعل مجہول را فعل مالم یسم فاعلہ گویند و مرفوعش را مفعول مالم یسم فاعلہ گویند۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو بتاؤ اور ہر جملہ کی

ترکیب و ترجمہ کرو

قَالَ نِسْوَةٌ ۔ ضَمِنَ اللّٰہُ رِزْقَ کُلِّ اَحَدٍ ۔ ضَاقَتِ الْاَرْضُ ۔ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ ۔ اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ ۔ اِقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ ۔ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۔ ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا ۔ یُرَدُّوْنَ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ ۔
یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ ۔

فصل بدانکہ فعل متعدی بر چہار قسم ست اوّل متعدی بیک مفعول چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا
دوم متعدی بدو مفعول کہ اقتصار بر یک مفعول روا باشد چوں اَعْطٰی وانچہ در معنے او باشد چوں
اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا وایجا اَعْطَیْتُ زَیْدًا نیز جائز ست سوم متعدی بدو مفعول کہ اقتصار
بر یک مفعول روا نباشد وایں در افعال قلوب ست چوں عَلِمْتُ وَظَنَنْتُ وَحَسِبْتُ وَخِلْتُ
وَزَعَمْتُ وَرَأَیْتُ وَوَجَدْتُّ چوں عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا وَظَنَنْتُ زَیْدًا عَالِمًا ۔
چہارم متعدی بسہ مفعول چوں اَعْلَمَ وَاَرٰی وَاَنْبَأَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ وَنَبَّأَ وَحَدَّثَ چوں
اَعْلَمَ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا بدانکہ ایں مفعولات مفعول بہ اند ومفعول دوم در باب
عَلِمْتُ ومفعول سوم در باب اَعْلَمْتُ ومفعول لہ ومفعول معہ بجائے فاعل نتوانند نہاد
ودیگر ہا را شاید ودر باب اَعْطَیْتُ مفعول اول بمفعول مالم یسم فاعلہ لائق تر باشد ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ ۔
وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا ۔ رَأَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۔ اَللّٰہُ
یَعْلَمُ اِنَّکَ رَسُوْلُہٗ ۔ ظَنَّ زَیْدٌ بَکْرًا عَالِمًا ۔ اِتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا ۔ کَذَّبَتْ
عَادُ نِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔ رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّا اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ۔ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْھَبُوْا یُرِیْھِمُ اللّٰہُ اَعْمَالَھُمْ

حسرات علیہم۔ رأیتُ بکرًا فاضلًا۔ زعمتہٗ جاہلاً۔ اراک صائمًا۔ اخال انک مریضٌ۔ لاتحسبونی کاذبًا۔ اوتی موسی الکتاب۔ اُعطی زیدٌ ثوبًا۔ وجدوا ما عملوا حاضرًا

فصل بدانکہ افعال ناقصہ ہفدہ اند کانَ وصارَ وظلَّ وباتَ و اَصبحَ و اَضحٰی و امسٰی وعادَ و آضَ وغدَا و راحَ وما زالَ و ما انفکَّ وما برِحَ و ما فتِیَٔ و مادامَ ولیسَ ایں افعال بفاعل تنہا تمام نشوند ومحتاج باشند بجزئے بدیں سبب اینہا را ناقصہ گویند ودر جملہ اسمیہ روند ومسند الیہ را برفع کنند ومسند را بنصب چوں کانَ زیدٌ قائمًا ومرفوع را اسم کان گویند ومنصوب را خبر کان وباقی را بریں قیاس کن۔

بدانکہ بعضے ازیں افعال در بعضے احوال بفاعل تنہا تمام شوند چوں کانَ مطرٌ شد باران یعنی حصلَ واورا کان تامّہ گویند وکان زائدہ نیز باشد۔

فصل بدانکہ افعال مقاربہ چار ست عسٰی وکادَ وکرَبَ واَوشکَ وایں افعال در جملہ اسمیہ روند چوں کان اسم را برفع کنند وخبر را بنصب اِلّا آنکہ خبر اینہا فعل مضارع باشد با اَن چوں عسٰی زیدٌ اَن یخرجَ یابے اَن چوں عسٰی زیدٌ یخرجُ وشاید کہ فعل مضارع با اَن فاعل عسٰی باشد واحتیاج بخبر نیفتد چوں عسٰی اَن یخرجَ زیدٌ در محل رفع بمعنے مصدر۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم وخبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم وخبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو

کانَ اللّٰہُ علیمًا حکیمًا۔ اَصبحَ زیدٌ ذاکرًا۔ ما کادوا یفعلون۔ واِن لم تغفر لنا وترحمنا لنکوننَّ من الخاسرین۔ کونوا عبادَ اللّٰہِ اخوانًا۔ لاتکن من القانطین عسٰی ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا۔ اِنَّ الباطلَ کانَ زھوقًا۔ کونوا انصارَ اللّٰہِ۔ اَصبحوا نادمین۔ اَمسٰی زیدٌ قارئًا۔ لیس علی الاعمٰی حرجٌ۔ لستم باٰخذیہ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ۔ اَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔ عَسٰی اَنْ یَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ۔ عَسٰی اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ۔ عَسٰی اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ۔ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ وَمَا كَانُوْا اَوْلِيَاءَهٗ۔ اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا۔ لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ۔ ظَلَّ زَيْدٌ مُصَلِّيًا۔ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا۔ ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ۔ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيْءَ۔ طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ۔ يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ۔ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ۔ مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلًا۔ اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِمًا۔ مَا زِلْتُ قَاعِدًا۔ مَا انْفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِيْعًا۔ لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا۔

فصل بدانکہ افعال مدح وذم چہار ست نِعْمَ و حَبَّذَا برائے مدح و بِئْسَ و سَاءَ برائے ذم وہرچہ مابعد فاعل باشد آنرا مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم گویند وشرط آن ست کہ فاعل معرف بلام باشد چوں نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ یا مضاف بسوے معرف بلام چوں نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَيْدٌ یا ضمیر مستتر ممیز بنکرہ منصوبہ چوں نِعْمَ رَجُلًا زَيْدٌ فاعل نِعْمَ ھُوَ ست مستتر در نِعْمَ و رَجُلًا منصوب ست بر تمیز زیراکہ ھُوَ مبہم ست و حَبَّذَا زَيْدٌ حَبَّ فعل مدح و ذا فاعل او و زَيْدٌ مخصوص بالمدح وہمچنیں بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ و سَاءَ الرَّجُلُ عَمْرٌو۔

فصل بدانکہ افعال تعجب دو صیغہ از ہر مصدر ثلاثی مجرد باشد۔ اوّل مَا اَفْعَلَهٗ چوں مَا اَحْسَنَ زَيْدًا چہ نیکوست زید تقدیرش اَيُّ شَيْءٍ اَحْسَنَ زَيْدًا مَا بمعنے اَيُّ شَيْءٍ ست در محل رفع بابتدا و اَحْسَنَ در محل رفع خبر مبتدا و فاعل اَحْسَنَ ھُوَ است در و مستتر و زَيْدًا مفعول بہ دوم اَفْعِلْ بِہٖ چوں اَحْسِنْ بِزَيْدٍ اَحْسِنْ صیغہ امر ست بمعنے خبر تقدیرش اَحْسَنَ زَيْدٌ ای صَارَ ذَا حُسْنٍ و با زائدہ است۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں افعالِ مدح وذم اور افعالِ تعجب کو بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو

نِعْمَ الْعَبْدُ اَيُّوْبُ۔ نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ۔ بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ۔ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ

مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ۔ مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَا اجْتَمَعَا۔ سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلٰوةِ۔ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَغٰى۔ بِئْسَتِ الْمَرْءَةُ نَاشِزَةُ الزَّوْجِ۔ حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا مَا اَحْلَمَ زَيْدًا۔ مَا اَقْنَعَ عَمْرًوا۔ نِعْمَ الْعَابِدُ زَيْدٌ۔ نِعْمَتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ۔ بِئْسَ الْعَالِمُ غَيْرُ عَامِلٍ عَلٰى عِلْمِهٖ۔ بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ۔ نِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ۔ سَاءَتِ الْمَرْءَةُ حَرِيْصَةُ الْمَالِ۔

بابِ سوم در عملِ اسمائے عاملہ و آں یازدہ قسم ست

اوّل اسمائے شرطیہ بمعنے اِنْ و آں نہ ست مَنْ و مَا و اَيْنَ و مَتٰى و اَيٌّ و اَنّٰى و اِذْمَا و حَيْثُمَا و مَهْمَا فعل مضارع را جزم کنند چوں مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ و مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ و اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ و مَتٰى تَقُمْ اَقُمْ و اَيُّ شَيْءٍ تَأْكُلْ اٰكُلْ و اَنّٰى تَكْتُبْ اَكْتُبْ اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ و حَيْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ و مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ۔

دوم اسمائے افعال بمعنے ماضی چوں هَيْهَاتَ و شَتَّانَ و سَرْعَانَ اسم را بنا بر فاعلیت برفع کنند چوں هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ اَيْ بَعُدَ۔

سوم افعال بمعنے امر حاضر چوں رُوَيْدَ و بَلْهَ و حَيَّهَلْ و عَلَيْكَ و دُوْنَكَ و هَا اسم را بنصب کنند بنا بر مفعولیت چوں رُوَيْدَ زَيْدًا اَيْ اَمْهِلْهُ۔

سوالات

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزا کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا عمل بتاؤ اور اسمائے افعال کی اقسام بتاؤ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ۔ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَاؤُهٗ۔ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا۔ مَنْ اَبْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهٖ شَغَلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ۔ مَنْ قَنَعَ شَبِعَ۔ مَنْ

سَکَتَ سَلوٰ۔ مَتیٰ تَعصِرِاللّٰہَ یَسوَدّ قَلبُکَ۔ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَأْتِ بِکُمُ اللّٰہُ۔ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ۔ حَیْثُمَا تَذْھَبُوْا یَعْلَمْکُمُ اللّٰہُ۔ مَھْمَا تَخْفُوْا یُحْضِرْکُمُ اللّٰہُ حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ۔ اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ۔ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا۔ اَیْنَ تَذْھَبُوْنَ۔ اَیَّ شَیْءٍ تَشْتَہِیْ۔ عَلَیْکَ بِالصَّبْرِ۔ شَتَّانَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ حَیَّھَلِ الصَّلٰوۃَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ۔

چہارم اسم فاعل بمعنے حال یا استقبال عمل فعل معروف کند بشرط آنکہ اعتماد کردہ باشد بر لفظے کہ پیش از و باشد وآں لفظ یا مبتدا باشد در لازم چوں زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ و در متعدی چوں زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ عَمْرًا یا موصوف چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا یا موصول چوں جَاءَنِی الْقَائِمُ اَبُوْہُ وَجَاءَنِی الضَّارِبُ اَبُوْہُ عَمْرًا۔ یا ذوالحال چوں جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا یا ہمزہ استفہام چوں اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا یا حرف نفی چوں مَا قَائِمٌ زَیْدٌ ہماں عمل کہ قَامَ و ضَرَبَ میکرد قَائِمٌ و ضَارِبٌ میکند۔

پنجم اسم مفعول بمعنے حال و استقبال عمل فعل مجہول کند بشرط اعتماد مذکور چوں زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ وَعَمْرٌو مُعْطًی غُلَامُہٗ دِرْھَمًا وَبَکْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُہٗ فَاضِلًا وَخَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُہٗ عَمْرًا فَاضِلًا ہماں عمل کہ ضُرِبَ و اُعْطِیَ و عُلِمَ و اُخْبِرَ میکرد مَضْرُوْبٌ و مُعْطًی و مَعْلُوْمٌ و مُخْبَرٌ میکند۔

ششم صفت مشبہ عمل فعل خود کند بشرط اعتماد مذکور چوں زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ ہماں عمل کہ حَسُنَ میکرد حَسَنٌ می کند۔

ہفتم اسم تفضیل واستعمال او بر سہ وجہ است بہ مِنْ چوں زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یا بالف ولام چوں جَاءَنِیْ زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ یا باضافت چوں زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ و عمل او در فاعل باشد وآں ھُوَ است فاعل اَفْضَلُ کہ درو مستتر است۔

ہشتم مصدر بشرط آنکہ مفعول مطلق نباشد عمل فعلش کند چوں اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا۔

نہم اسم مضاف مضاف الیہ را بجر کند چوں جاءَنِی غُلَامُ زَیْدٍ بدانکہ اینجا لام بحقیقت مقدرست زیرا کہ تقدیرش آن ست کہ غُلَامٌ لِزَیْدٍ۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں اسماء عاملہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب ترجمہ بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس طریقہ سے ہوا ہے

کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً۔ اِنَّ هٰؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔ اَشْرَفُ الْحَدِیْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ۔ اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ خَیْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ۔ خَیْرُ الْاَغْنِیَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ جَاءَنِیْ عَمْرٌو مُعْطِیًا غُلَامَهٗ دِرْهَمًا۔ اِنَّ رَبِّیْ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ۔ اِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ۔ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ زَیْدٌ حَسَنٌ اَخُوْهُ۔ عَمْرٌو عَالِمَةٌ اِبْنَتُهٗ۔ زَیْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ۔ اَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ۔ هٰذَا الْمَسْجِدُ اَرْفَعُ وَ اَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ۔ اَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ۔ هٰذَا الطَّعَامُ اَقَلُّ۔ لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ۔ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُ۔ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ۔ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ۔ تَطْهِیْرُكَ بَدَنَكَ خَیْرٌ۔ اِیْذَاؤُكَ اُمَّكَ مَعْصِیَةٌ كَبِیْرَةٌ۔ زَیْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهٗ وَعَمْرٌو عَارٍ بَدَنُهٗ مِنَ الثَّوْبِ اَبُوْكَ مُغَطًّی رَاْسُهٗ۔ عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُهٗ۔

دہم اسم تام تمیز را نصب کند و تمامی اسم یا بتنوین باشد چوں مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا یا بتقدیر تنوین چوں عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا وَ زَیْدٌ اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا یا بنون تثنیہ چوں عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا یا بنون جمع چوں هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا یا باضافت چوں عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا۔

یازدہم اسمائے کنایہ از عدد و آں دو لفظ ست کَمْ و کَذَا کَمْ بر دو قسم ست: استفہامیہ و خبریہ کم استفہامیہ تمیز را بنصب کند و کذا نیز چوں کَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ و عِنْدِیْ کَذَا دِرْهَمًا و کم خبریہ تمیز را بجر کند چوں کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ و کَمْ دَارٍ بَنَيْتُ و گاہے مِنْ جار بر تمیز کم خبریہ آید چوں قولہ تعالیٰ کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ۔

قسم دوم در عوامل معنوی بدانکہ عوامل معنوی بر دو قسم ست۔

اوّل ابتدا یعنی خلو اسم از عوامل لفظی کہ مبتدا و خبر را برفع کند چوں زَيْدٌ قَائِمٌ و اینجا گویند کہ زَيْدٌ مبتدا است مرفوع بابتدا و قَائِمٌ خبر مبتدا است مرفوع بابتدا و اینجا دو مذہب دیگر است یکے آنکہ ابتدا عامل ست در مبتدا و مبتدا در خبر دیگر آنکہ ہر یکے از مبتدا و خبر عامل ست در دیگر۔

دوم خلو فعل مضارع از ناصب و جازم فعل مضارع را برفع کند چوں يَضْرِبُ زَيْدٌ اینجا يَضْرِبُ مرفوع ست زیرا کہ خالی ست از ناصب و جازم تمام شد عوامل نحو بتوفیق اللہ تعالیٰ و عونہٖ۔

سوالات

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔ تمام[1] ہر اسم کی کس شے سے ہوئی۔ کم استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو مضارع[2] کے عامل کو بیان کرو اور ہر[3] مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ۔ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ۔ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔ اَللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا۔ لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ رُخْفَةٍ حِنْطَةً۔ عِنْدَكَ مِلْؤُهٗ عَسَلًا۔ كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ۔ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ۔ كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّيْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْكُمْ مَالًا۔ عِنْدِيْ كَذَا

وَكَذَا۔ هٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ۔ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ۔ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا۔ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا۔ كَاَيِّنْ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ۔ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ۔

خاتمہ در فوائد متفرقہ کہ دانستن آں واجب ست وآں سہ فصل ست

فصل اوّل در توابع بدانکہ تابع لفظے ست کہ دوم از لفظ سابق باشد باعراب سابق از یک جہت ولفظ سابق را متبوع گویند وحکم تابع آن ست کہ ہمیشہ در اعراب موافق متبوع باشد وتابع پنج نوع است۔

اوّل صفت واو تابعی ست کہ دلالت کند بر معنے کہ در متبوع باشد چوں جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ یا بر معنے کہ در متعلق متبوع باشد چوں جَاءَنِيْ رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُهٗ یا اَبُوْهُ مثلاً قسم اول در دہ چیز موافق متبوع باشد در تعریف وتنکیر وتذکیر وتانیث وافراد وتثنیہ وجمع ورفع ونصب وجر چوں عِنْدِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ وَرَجُلَانِ عَالِمَانِ وَرِجَالٌ عَالِمُوْنَ وَاِمْرَاَةٌ عَالِمَةٌ وَاِمْرَاَتَانِ عَالِمَتَانِ وَنِسْوَةٌ عَالِمَاتٌ اما قسم دوم موافق متبوع باشد در پنج چیز تعریف وتنکیر ورفع ونصب وجر چوں جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ۔ بدانکہ نکرہ را بجملہ خبریہ صفت تواں کرد چوں جَاءَنِيْ رَجُلٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ ودر جملہ ضمیرے عائد بنکرہ لازم باشد۔

دوم تاکید واو تابعی ست کہ حال متبوع را مقرر گرداند در نسبت یا در شمول تا سامع را شک نماند وتاکید بر دو قسم ست لفظی ومعنوی تاکید لفظی تکرار لفظ ست چوں زَيْدٌ زَيْدٌ قَائِمٌ وضَرَبَ ضَرَبَ زَيْدٌ واِنَّ اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ وتاکید معنوی بہشت لفظ ست نَفْسُهٗ وعَيْنُهٗ وكِلَا وكِلْتَا وكُلٌّ واَجْمَعُ واَكْتَعُ واَبْتَعُ واَبْصَعُ چوں جَاءَنِيْ زَيْدٌ نَفْسُهٗ وجَاءَنِي الزَّيْدَانِ اَنْفُسُهُمَا وجَاءَنِي الزَّيْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ وعَيْنُ را بریں

قیاس کن وجَاءَنِی الزَّیْدَانِ کِلَاھُمَا وَ الْھِنْدَانِ کِلْتَاھُمَا وکِلَا وکِلْتَا فاصند بمثنی وجَآءَنِی الْقَوْمُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ وَ اَکْتَعُوْنَ وَاَبْتَعُوْنَ وَاَبْصَعُوْنَ ۔

بدانکہ اَکْتَعُ وَ اَبْتَعُ وَ اَبْصَعُ اتباع اند باجمع پس بدون اجمع ومقدم براجمع نباشد۔

سوم بدل واو تابعیت کہ مقصود بہ نسبت او باشد وبدل برچہار قسم ست بدل الکل وبدل الاشتمال وبدل الغلط وبدل البعض۔ بدل الکل آن ست کہ مدلولش مدلول مبدل منہ باشد چوں جَاءَنِی زَیْدٌ اَخُوْکَ وبدل البعض آن ست کہ مدلولش جزو مبدل منہ باشد چوں سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ وبدل الغلط آن ست کہ بعد از غلط بلفظے دیگر یاد کنند چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ

چہارم عطف بحرف واو تابعی ست کہ مقصود باشد بہ نسبت با متبوعش بعد از حرف عطف چوں جَآءَنِی زَیْدٌ وَعَمْرٌو وحروف عطف دہ است در فصل سوم یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ واورا عطف نسق نیز گویند۔

پنجم عطف بیان واو تابعی ست غیر صفت کہ متبوع را روشن گرداند چوں اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ وقتیکہ بعلم مشہور تر باشد وجَآءَنِی زَیْدٌ اَبُوْعَمْرٍو وقتیکہ بکنیت مشہور تر باشد

سوالات

ذیل کی مثالوں میں تابع[1] کی قسمیں بتاؤ اور صفت[2] کی دونوں قسموں اور تاکید[3] و بدل[4] کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت[5] و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں میں سے کس کس شے میں موافقت ہے اور ہر مثال[6] کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔ اَلْمَلٰئِکَۃُ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ ۔ رَاَیْتُ رَجُلًا مُصَلِّیًا ۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ۔ ھٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ ۔ ھٰذِہٖ اِمْرَءَۃٌ صَالِحَۃٌ ۔ ھٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوْہُ ۔ سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ ۔ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھَارُوْنَ ۔ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

أَجْمَعِيْنَ ۔ أَخَذَ زَيْدٌ مَالَهُ ۔ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۔ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيْمٌ ۔ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ ۔ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللّٰهِ ۔ كَانَ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ أُولِي الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ ۔ فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ ۔ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَانِي الْخُلَفَاءِ ۔

فصل دوم دربیان منصرف وغیر منصرف منصرف آنست کہ ہیچ سبب از اسباب منع صرف درو نباشد وغیر منصرف آنست کہ دو سبب از اسباب منع صرف درو باشد واسباب منع صرف نُہ است عدل ووصف وتانیث ومعرفہ وعجمہ وجمع وترکیب ووزن فعل والف ونون مزیدتان چنانکہ در عُمَرُ عدل ست وعلَم ودر ثُلٰثُ ومَثْلَثُ صفت ست وعدل ودر طَلْحَةُ تانیث ست وعلم ودر زَیْنَبُ تانیث معنوی ست وعلَم ودر حُبْلٰی تانیث ست بالف مقصورہ ودر حَمْرَاءُ تانیث ست بالف ممدودہ وایں مؤنث بجائے دو سبب ست ودر اِبْرَاهِیْمُ عجمہ است وعلَم ودر مَسَاجِدُ ومَصَابِیْحُ جمع منتہی الجموع بجائے دو سبب ست ودر بَعْلَبَكُّ ترکیب ست وعلَم ودر اَحْمَدُ وزن فعل ست وعلَم ودر سَكْرَانُ الف ونون زائدتان ست ووصف ودر عُثْمَانُ الف ونون زائدتان ست وعلَم وتحقیق غیر منصرف از کتب دیگر معلوم شود۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اسکے اسباب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً ۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ ۔ جَاءَ سُلَيْمَانُ ۔ اِسْمُهُ أَحْمَدُ هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ ۔ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبَاعَ يَعْمَلُوْنَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ جَاءَنِيْ زَيْدٌ عَطْشَانُ ۔ لَبِسَ

زَیْنٌ سَرَاوِیْلَ۔ جَاءَ اِخْوَۃُ یُوْسُفَ۔ اَنْبَتْنَا بِہٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَھْجَۃٍ۔ جَعَلَ لَھَا رَوَاسِیَ
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبَارَکًا۔ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ
یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ۔ یَا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ

فصل سوم در حروف غیر عاملہ و آں شانزدہ قسم ست۔

اوّل حروف تنبیہ و آں سہ است اَلَا و اَمَا و ھَا۔

دوم حروف ایجاب و آں شش ست نَعَمْ و بَلٰی و اَجَلْ و اِیْ و جَیْرِ و اِنَّ۔

سوم حروف تفسیر و آں دو ست اَیْ و اَنْ کقولہ تعالیٰ نَادَیْنَاہُ اَنْ یَّآ اِبْرَاھِیْمُ۔

چہارم حروف مصدریہ و آں سہ است مَا و اَنْ و اَنَّ مَا و اَنْ در فعل روند تا فعل بمعنے مصدر باشد۔

پنجم حروف تحضیض و آں چہار ست اَلَّا و ھَلَّا و لَوْلَا و لَوْمَا۔

ششم حرف توقع و آں قَدْ ست برائے تحقیق در ماضی و برائے تقریب ماضی بحال و در مضارع برائے تقلیل۔

ہفتم حروف استفہام و آں سہ است مَا و ھمزہ و ھَلْ۔

ہشتم حرف ردع و آں کَلَّا است بمعنے بازگردانیدن و بمعنے حقّا نیز آمدہ است چوں کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

نہم تنوین و آں پنج است تمکن چوں زَیْدٌ و تنکیر چوں صَہٍ اَیْ اُسْکُتْ سُکُوْتًا مَّا فِیْ وَقْتٍ مَّا اَمَّا صَہْ بغیر تنوین فمعناہ اُسْکُتِ السُّکُوْتَ الْاٰنَ و عوض چوں یَوْمَئِذٍ و مقابلہ چوں مُسْلِمَاتٌ و ترنم کہ در آخر ابیات باشد **شعر**

	اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ		وَقُوْلِیْٓ اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ	

و تنوین ترنم در اسم و فعل و حرف رود اما چہار اولیں خاص ست باسم۔

دہم نون تاکید در آخر فعل مضارع ثقیلہ و خفیفہ چوں اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَنْ۔

یازدھم حروف زیادت وآں ہشت حرف ست اِن و اَن و مَا و لَا و مِن و کاف و باو لام چہار آخر در حروفِ جر یاد کردہ شد۔

دوازدھم حروف شرط وآں دو است اَمَّا و لَو اَمَّا برائے تفسیر و فا در جوابش لازم باشد کقولہ تعالیٰ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ فَاَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ وَاَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ و لَو برائے انتفائے ثانی بسبب انتفائے اول چوں لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

سیزدھم لَوْلَا واو موضوع ست برائے انتفائے ثانی بسببِ وجود اول چوں لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

چہاردھم لام مفتوحہ برائے تاکید چوں لَزَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

پانزدھم مَا بمعنے مَادَامَ چوں اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِيْرُ۔

شانزدھم حروفِ عطف وآں دہ است واو و فا و ثُمَّ و حَتّٰى و اِمَّا و اَوْ و اَمْ و لَا و بَلْ و لٰكِنْ +

سوالات

امثلۂ ذیل میں حروفِ عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو +

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ۔ هٰؤُلَاءِ تَوْمُنَا اَمَا زَيْدٌ قَائِمٌ۔ قَالُوْا نَعَمْ۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى۔ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْ اِنَّهُ لَحَقٌّ۔ اَجَلْ اِنَّهُ قَائِمٌ۔ جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَيْ اَبُوْ عَمْرٍو۔ ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ۔ عَجِبْتُ اَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا۔ هَلَّا تُصَلِّي الصَّلٰوتِ لِوَقْتِهَا۔ اَلَا تَصُوْمُ رَمَضَانَ لَوْمَا تَحُجُّ الْبَيْتَ۔ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ۔ اَحَقٌّ هُوَ۔ هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ۔ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى۔ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ - مَا مَنَعَكَ اَنْ لَّا تَسْجُدَ - لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ - مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ - اَزَيْدٌ عِنْدَكَ اَمْ عَمْرٌو - جَاءَنِيْ زَيْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو - قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ - اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ اَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَاْسَهَا - مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ - لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا -

چوں بحثِ مستثنیٰ در کتاب نحو میر نبود برائے فائدہ طلاب افزودہ شد

بدانکہ مستثنیٰ لفظیست کہ مذکور باشد بعد اِلَّا واخوات آں یعنی غیر وسوی وحاشا وخلا وعدا و ماخلا و ماعدا و لیس و لایکون تا ظاہر گردد کہ منسوب نیست بسوئے مستثنیٰ انچہ نسبت کردہ شدہ است بسوئے ماقبل وے وآں بر دو قسم ست متصل و منقطع -

متصل آنست کہ خارج کردہ شود از متعدد بلفظ اِلَّا و اخوات وے مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا پس زید کہ در قوم داخل بود از حکم مجی خارج کردہ شد و منقطع آں باشد کہ مذکور شود بعد اِلَّا و اخوات وی و خارج کردہ نشود از متعدد بسبب آنکہ مستثنیٰ داخل نباشد در مستثنیٰ منہ مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا کہ حمار در قوم داخل نبو

بدانکہ اعراب مستثنیٰ بر چہار قسم است +

اوّل آنکہ اگر مستثنیٰ بعد اِلَّا در کلام موجب واقع شود پس مستثنیٰ ہمیشہ منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا و کلام موجب آنکہ دراں نفی ونہی واستفہام نباشد و ہمچنیں در کلام غیر موجب اگر مستثنیٰ را بر مستثنیٰ منہ مقدم گردانند منصوب خوانند نحو مَا جَاءَنِيْ اِلَّا زَيْدًا اَحَدٌ ا و مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب باشد و اگر مستثنیٰ بعد خلا و عدا واقع شود بر مذہب اکثر علماء منصوب باشد و بعد ماخلا و ماعدا و لیس و لایکون ہمیشہ منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدًا و عَدَا زَيْدًا - الخ

دوم آنکہ مستثنیٰ بعد اِلَّا در کلام غیر موجب واقع شود و مستثنیٰ منہ ہم مذکور باشد پس دراں دو وجہ رواست یکے آنکہ منصوب باشد بر سبیل استثناء و دیگر آنکہ بدل باشد از ماقبل خود چوں مَا جَاءَنِيْ اَحَدٌ اِلَّا زَيْدٌ او اِلَّا زَيْدًا

سوم آنکہ مستثنیٰ مفرغ باشد یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نباشد در کلام غیر موجب واقع شود پس اعراب مستثنیٰ بہ اِلَّا دریں صورت بحسب عوامل مختلف باشد نحو مَا جَاءَنِيْ اِلَّا زَيْدٌ و مَا رَاَيْتُ اِلَّا زَيْدًا و مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَيْدٍ

چہارم آنکہ مستثنیٰ بعد لفظ غیر و سوی و سواء واقع شود پس مستثنیٰ را مجرور خوانند و بعد حاشا بر مذہب اکثر نیز مجرور باشد و بعضے نصب ہم جائز داشتہ اند چوں مَا جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و سِوٰى زَيْدٍ و سِوَاءَ زَيْدٍ و حَاشَا زَيْدٍ -

و بدانکہ اعراب لفظ غیر مثل اعراب مستثنیٰ بہ اِلَّا باشد در جمیع صورتہائے مذکورہ چنانکہ گوئی جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و غَيْرَ حِمَارٍ و مَا جَاءَنِيْ غَيْرَ زَيْدٍ اِلَى الْقَوْمُ و مَا جَاءَنِيْ اَحَدٌ غَيْرُ زَيْدٍ و غَيْرَ زَيْدٍ و مَا جَاءَنِيْ غَيْرُ زَيْدٍ و مَا رَاَيْتُ غَيْرَ زَيْدٍ و مَا مَرَرْتُ بِغَيْرِ زَيْدٍ -

و بدانکه لفظ غیر موضوع ست برائے صفت وگاہ برائے استثنا آید چنانکه اِلّا برائے استثنا موضوع ست وگاہ در صفت مستعمل شود قوله تعالیٰ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا یعنی غیر الله و ہمچنیں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ +

سوالات

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کی اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ إِلَّا إِبْلِيسَ - إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ إِلَّا آلَ لُوطٍ - فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ - مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ - فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِينَ الَّذِي خَلَقَنِي - إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ - كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ - لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ - لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ - لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ - لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ إِلَّا زَيْدٌ - فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا

حکایات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان میں جاری کرو اور اُن پر اعراب لگاؤ +

حکایة کان ابراهیم بن ادهم یحفظ کرما فمرّ به جندی فقال اعطنا من هذا العنب فقال ما امرنی به صاحبه فاخذ یضربه بسوطه فطأطأ رأسه وقال اضرب رأسا عصی الله فاعجز الرجل ومضی۔

حکایة سمعت الجنید یقول دخلت یوما علی السری وهو یبکی فقلت له وما یبکیک فقال جاءتنی البارحة الصبیة فقالت یا ابی هذه لیلة حارة وهذا الکوز اعلقه ههنا ثم غلبتنی عینای فنمت فرأیت جاریة حسناء قد نزلت من السماء فقلت لمن انت فقالت انا لمن لا یشرب الماء المبرد فی الکیزان فتناولت الکوز فضربت به الارض فکسرته۔

حکایة مر بشر ببعض الناس فقالوا هذا الرجل لا ینام اللیل کله ولا یفطر الا فی کل ثلاثة ایام مرة فبکی بشر فقیل له لم تبکی فقال انی لا اذکر انی سهرت لیلة کاملة ولا انی صمت یوما ولم افطر من لیلته۔

حکایة سئل ابو یزید بای شیء وجدت المعرفة فقال ببطن جائع وبدن عار۔

حکایة سمعت حاتما الاصم یقول ما من صباح الا والشیطان یقول لی ماذا تاکل وماذا تلبس واین تسکن فاقول آکل الموت والبس الکفن واسکن القبر

حکایة حکی عن حاتم الاصم انه قال کنت فی بعض الغزوات فاخذنی ترکی

فاشغلنی الذبح فلم یشغل به قلبی بل کنت انظر ماذا یحکم اللہ تعالیٰ فی فبینما هو یطلب السکین من خفه اصابه سهم فقتله وطرحه عنی فقمت سالمًا۔

حکایۃ کان الجنید یدخل کل یوم حانوته ویسبل الستر ویصلی اربعمائۃ رکعۃ ثم یعود الی بیته۔

حکایۃ مات صدیق لحمدون وهو عند راسه فلما مات اطفأ حمدون السراج فقالوا له فی مثل هذا الوقت یزاد فی السراج الدهن فقال لهم الی هذا الوقت کان الدهن له ومن هذا الوقت صار الدهن للورثۃ۔

حکایۃ کان ابو الحسین النوری یخرج کل یوم من داره ویحمل الخبز معه ثم یتصدق به فی الطریق ویدخل مسجدا یصلی فیه الی قریب من الظهر ثم یخرج ویفتح باب حانوته ویصوم فکان اهله یتوهمون انه یاکل فی السوق واهل السوق یتوهمون انه یاکل فی بیته بقی علی هذا عشرین سنۃ۔

حکایۃ قال ابو بکر الوراق من ارضی الجوارح بالشهوات غرس فی قلبه شجر الندامات

حکایۃ اجتاز الواسطی یوم الجمعۃ بباب حانوتی قاصدا الی الجامع فانقطع شسع نعله فقلت ایها الشیخ اتأذن لی ان اصلح نعلك فقال اصلح فاصلحت شسعه فقال اتدری لم انقطع شسع نعلی قلت لا قال لانی ما اغتسلت للجمعۃ فقلت له یا سیدی ههنا حمام تدخله فقال نعم فادخلته الحمام فاغتسل۔

نصائح متفرقۃ وحکم مختلفۃ

قال ذوالنون المصری لاتسکن الحکمۃ معدۃ ملئت طعاما۔ وقال توبۃ العوام تکون من الذنوب وتوبۃ الخواص تکون من الغفلۃ۔

اتقوا فراسۃ المؤمن فانه ینظر بنور اللہ۔ نعم الرفیق التوفیق۔ لسان الجاهل مالك له ولسان العاقل مملوك۔ السامع للغیبۃ احد المغتابین۔ الدنیا و الآخرۃ ضرتان ان ارضیت احدهما اسخطت الاخری۔

شر العمی عمی القلب۔ الناس اعداء ما جهلوا۔ السعید من وعظ بغیرہ۔ آفۃ العلم النسیان۔ العشق داء لا یعرض الا للقلوب الفارغۃ۔ خیر الامور اوسطها۔ اذا تم العقل نقص الکلام۔ سل المجرب ولا تسئل الحکیم؛